"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا"۔

(الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

اسلام کی روز افزوں ترقی کا آئینہ دار

تحریک جدید

ربوہ

ماہنامہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نبوت 1354 ہش ——— نومبر 1975ء

11

1975

— ایڈیٹر —

نسیم سیفی

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا"

(الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

ماہنامہ تحریکِ جدید ربوہ

نبوّت ۱۳۵۴ھش

(نومبر ۱۹۷۵ء)

ایڈیٹر

نسیم سیفی

سالانہ چندہ

پاکستان	پانچ روپے
فی پرچہ	پچاس پیسے
بیرونی ممالک (بحری ڈاک)	ایک پونڈ
" " (ہوائی ڈاک)	دو پونڈ

ترتیب

Digitized by Khilafat Library Rabwah

• ہمارے موقف کی تائید (اداریہ)	صـ۲
• ایک شعر	۴
• یورپ میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشادات	۵
• اقتباس	۸
• کاروانِ اسلام	۹
• مبلّغینِ کرام کے خطوط	۱۲
• تبدیلی (نظم)	۱۴
• اشتہارات	۱۵

پبلشر:- عبداللطیف خان

پرنٹر:- سیّد عبدالحی

مطبع:- ضیاء الاسلام پریس ربوہ

مقامِ اشاعت:- دفتر ماہنامہ تحریکِ جدید

دفاترِ تحریکِ جدید انجمن احمدیہ پاکستان، ربوہ

تاریخ اشاعت:- ہر ماہ کی دس تاریخ

فون نمبر:- ۶۷۸

رجسٹرڈ نمبر ایل:- ۷۶۷۶

کتابت:- حمید الدین

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

جلد ۱۱ | ماہنامہ تحریکِ جدید ربوہ | شمارہ ۱۱

نبوت ۱۳۵۴ھش

(نومبر ۱۹۷۵ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اداریہ

ہمارے موقف کی تائید

المنبر ڈائجسٹ ایڈیشن میں "عمل و کردار میں روایاتِ اسلاف کی تابندہ مثال" کے عنوان سے ایک مضمون شائع ہوا ہے۔ لکھنے والے کا نام درج نہیں معلوم ہوتا ہے کہ مدیر صاحب ہی کی تحریر ہے۔ اِس میں ذیل کے فقرے قابلِ توجہ ہیں:-

"دُنیا میں حضرت آدم علیہ السلام سے لے کر حضرت امام الانبیاء محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم تک تمام انبیاء علیہم السلام ان کے بعد صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اور صلحائے اُمّت کو اپنے اپنے اوقات بسر کرنے کے بعد جامِ اجل پی کر اللہ کی بارگاہ میں حاضری نصیب ہوئی ہاں فرقِ مراتب کے لحاظ سے اللہ کے نبیوں اور اللہ والوں نے اپنے اپنے انداز میں دائمی اجل کو لبّیک کہہ کر اللہ کے حضور میں حاضری دی۔ ان سب کی پاکیزہ زندگیاں ہم سب کے لئے موعظت اور راہِ عمل کا نشان ہیں، اللہ تعالیٰ ہم سب کو ان کے نقشِ قدم پر چلنے کی توفیق دے۔"

باقی تو ساری بات بالکل واضح ہے لیکن اِن فقروں کو پڑھ کر بعض دلوں میں ایک خلش کا پیدا ہونا لازمی بات ہے اگر حضرت آدم علیہ السلام سے لے کر حضرت امام الانبیاء محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم تک تمام انبیاء جامِ اجل پی چکے ہیں

تو جو لوگ حضرت عیسٰی علیہ السلام کو زندہ مانتے ہیں وہ ان کو تاریخ کے کس حصّہ میں رکھتے ہیں۔ اور اگر وہ اسی زمانہ کے دوران پیدا ہوئے تھے تو پھر تو یہ فقرے یہ بات کہتے ہوئے دکھائی دیتے ہیں کہ حضرت عیسٰی علیہ السلام بھی فوت ہو چکے ہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

انعام درّانی ایک اچھے شاعر ہیں۔ حال ہی میں ایک صحافی کی وفات پر انہوں نے مساوات میں ایک نظم شائع کی ہے اس کا ایک شعر ملاحظہ کیجئے ؎

اَنا الحق کی صدائے بازگشت اب ڈوب جائے گی
وہ منصوری ہمارا آخری سچّا حدی خواں تھا

حدی خواں تھا یا نہیں اس سے بحث نہیں لیکن آخری کے لفظ پر نظر ٹھہر جاتی ہے اور ذہن سوچنے لگ جاتا ہے کہ آخری سے یہ مراد تو یقیناً نہیں ہو سکتی کہ اب کوئی حدی خواں پیدا ہی نہ ہوگا۔ رسولِ اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے بھی تو فرمایا تھا کہ میری مسجد آخری مسجد ہے لیکن دُنیا بھر کی مساجد اس کے بعد بنیں۔ حال ہی میں سویڈن میں ایک مسجد کا سنگِ بنیاد رکھا گیا ہے اور امام جماعتِ احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مزید ایک دو سالوں میں ناروے میں بھی مسجد کی تعمیر کا کام شروع کرنے کے ارادہ کا اظہار فرمایا ہے۔

"پس دیوارِ زنداں" ایک کتاب کا نام ہے اس میں صفحہ ۱۵۱ پر تحریر ہے "علامہ اقبال بھی اِسی سال اللہ کو پیارے ہوئے۔ لاہور ہائیکورٹ کے جسٹس سکیمپ کا تاریخی جملہ "ٹریبیون کاشہ سُرخی تھا" ایشیا (یا شائد ہندوستان) کا آخری مسلمان چل بسا"

یہ سال ۱۹۳۸ء کی بات ہے۔ اقبال آخری مسلمان تو ثابت نہ ہوئے کیونکہ پاکستان مسلمانوں سے بھرا پڑا ہے اور ساری دُنیا میں کروڑوں کروڑ مسلمان موجود ہیں۔ اور احمدیہ جماعت کے لئے دُنیا کے مختلف حصّوں میں روزانہ سینکڑوں کی تعداد میں غیر مسلم حلقہ بگوشِ اسلام ہو کر اپنے مسلمان ہونے پر فخر کرتے ہیں اور رسولِ کریم صلے اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجتے ہیں۔

یہاں پھر "آخری" کا کیا مطلب ہوا۔ یہ لفظ یونہی بھی استعمال نہیں ہو گیا ہوگا آخر ہائیکورٹ کے جج نے استعمال کیا تھا۔

بات یہ ہے کہ اِس طرح آخری کہنے سے اہمیّت کا احساس دلانا ہوتا ہے۔ جسٹس سکیمپ کو بھی اچھی طرح معلوم تھا کہ اقبال ایشیا یا ہندوستان کے آخری مسلمان نہیں یعنی اِن معنوں میں یقیناً نہیں تھے کہ ان کے بعد کوئی مسلمان بقیدِ حیات نہ رہنا تھا۔ سکیمپ کا مطلب یہی تھا کہ اقبال ایک بہت بڑے مسلمان تھے۔

حقیقت یہ ہے کہ اگر ہم مذہب کو زندگی سے قریب تر رکھیں تو نہایت آسانی سے اس کی حقیقتوں کو سمجھا

(باقی صـ۴ پر)

ایک شعر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

می فرستد بخلق صاحب نور
تا شود تیرگی ز نورش دور

ترجمہ:- وہ خلقت کی طرف ایک نورانی وجود بھیجتا ہے تاکہ اس کے نور سے اندھیرا دور ہو۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اس فارسی شعر میں دو واضح اور ابتدائے آفرینش سے ثابت شدہ حقیقتوں کا ذکر فرمایا ہے۔ ایک تو یہ کہ اللہ ہمیشہ تاریکی کے زمانے میں اپنی طرف سے ایک ایسے وجود کو مبعوث فرماتا ہے جو تاریکی کے مقابل پر سراسر نور ہوتا ہے۔ جب سے انسان اس کرۂ ارض پر زندگی بسر کر رہا ہے یہی ہوتا آیا ہے اور جب تک اس زمین پر سورج اور چاند چمک رہے ہیں یہی ہوتا چلا جائے گا۔ یہ بات ہرگز ہرگز لائق اعتناء نہیں کہ پہلے زمانوں میں تاریکی ہوتی تھی تو اللہ تعالیٰ اپنے کسی بندہ کو مبعوث فرماتا تھا اور آئندہ کبھی ایسا نہیں کرے گا۔

دوسری بات جو حضور علیہ السلام نے اس شعر میں بیان فرمائی ہے یہ ہے کہ اس نورانی وجود سے تاریکی دور ہو جاتی ہے یہ نہ کبھی ہوا ہے اور نہ کبھی ہوگا کہ اللہ تعالیٰ ایک نورانی وجود کو مبعوث فرمائے اور تاریکی اس پر غالب آجائے اور وہ وجود اپنے نور سے اس تاریکی کو مٹا نہ سکے۔ مبعوث کردہ نورانی وجودوں کے لئے یہ مقدر ہو چکا ہے کہ ان سے تاریکی مٹے۔ یہی اللہ تعالیٰ کی سنت ہے اور ساری دنیا مقتدر و بطر کوشش کے باوجود اس سنت کے پورا ہونے میں رکاوٹ پیدا نہیں کر سکتی۔

اس زمانے میں اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو ایک نورانی وجود کی صورت میں مبعوث فرمایا ہے۔ تاریکی ہزار کوشش کرے اپنا وجود قائم نہ رکھ سکے گی یہ مٹے گی اور مٹ کر ہی رہے گی۔ یہ بات قابلِ غور ہے کہ روشنی کی ایک کرن بھی تاریکی کا سینہ چیر کر رکھ دیتی ہے لیکن دنیا بھر کی تاریکی ہلکی سی روشنی پر بھی قابو نہیں پا سکتی۔

اکدار یہ (بقیہ ۳)

جا سکتا ہے اور الجھن بھی کوئی نہیں رہتی۔ لیکن اگر مذہب اور زندگی کو جدا جدا کر دیا جائے تو نہ زندگی مذہب کے سانچے میں ڈھلتی ہے اور نہ مذہب زندگی کے ماحول میں سمجھ میں آسکتا ہے دونوں گورکھ دھندہ کی صورت اختیار کر لیتے ہیں۔

کاش لوگ مذہب اور زندگی کو ایک دوسرے سے قریب تر لانے کی کوشش کریں اور دونوں کو سمجھ پائیں۔

ماہنامہ الفرقان ربوہ

کے مدیر شہیر مولانا ابو العطاء صاحب کی شخصیت اس پرچے کی افادیت کی ضامن ہے۔ سالانہ چندہ دس روپے

یورپ میں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے ارشادات

گوٹن برگ شہر میں سویڈن کی پہلی مسجد کا سنگِ بنیاد نصب فرمانے کے بعد حضور نے حاضرین سے مخاطب ہو کر فرمایا: میں اس وقت کوئی تقریر نہیں کرنا چاہتا البتہ میں یہ اعلان کرتا ہوں کہ اس مسجد پر جو بھی رقم خرچ ہو گی وہ انگلستان، امریکہ اور سکینڈے نیوین ممالک کی جماعتہائے احمدیہ مل کر اپنے چندوں سے پورا کریں گی اور پاکستانی جماعتوں کے چندوں کی ایک پائی بھی اس پر خرچ نہیں ہو گی انہیں اس کے اخراجات سے کلیتہً کوئی سروکار نہ ہو گا البتہ اس خانۂ خدا کی تعمیر اور یورپ کے اس خطہ میں اسلام کی اشاعت سے انہیں دلچسپی ہے اور وہ کم نہیں ہو گی بلکہ اس میں اضافہ ہوتا چلا جائے گا۔

جب حضور کو یہ بتایا گیا کہ گوٹن برگ میں تعمیر کی جانے والی مسجد کی زمین لوگوں کے خیال میں آبادی کے قابل نہ تھی تو حضور نے فرمایا: لوگوں کی رہائش کے نقطۂ نگاہ سے یہ زمین ناکارہ تھی اور وہ اس پر مکان بنانے کے لئے تیار نہ تھے لیکن خدا تعالیٰ کی نگاہ میں یہ زمین کارآمد تھی اس لئے اس نے اسے اپنے گھر کے لئے منتخب کر لیا۔ مسجد خدا کا گھر ہوتی ہے وہی اس کا اصل مالک ہوتا ہے۔ ہم جو خدا تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق سے مسجد تعمیر کر رہے ہیں ہم اس کے مالک نہیں ہوں گے بلکہ ہماری حیثیت کسٹوڈین کی ہو گی اور چونکہ مسجد خدا کا گھر ہوتی ہے اس لئے اس مسجد کے دروازے اُن تمام لوگوں کے لئے ہمیشہ کھلے رہیں گے جو خدا تعالیٰ کو احد مانتے ہیں خواہ ان کا تعلق کسی مذہب سے ہو

سنگِ بنیاد رکھے جانے کے موقعہ پر ایک مصری دوست کی مبارکباد کے جواب میں حضور نے فرمایا: ہم خدا کا گھر تعمیر کر رہے ہیں اس خدمت پر ہم کسی تعریف یا مبارکباد کے مستحق نہیں تعریف کا مستحق خدا تعالیٰ ہے جس نے ہمیں اس کا گھر بنانے کی توفیق عطا فرمائی ہمیں اور آپ کو اُس کی حمد کرنی اور اس کا شکر ادا کرنا چاہیئے۔

ایک کھانے کی دعوت کے موقعہ پر جہاں بعض غیر از جماعت دوست بھی مدعو تھے حضور نے فرمایا:

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محض مسلمان ہونا یا مسلمان کہلانا اپنے اندر کوئی اہمیت نہیں رکھتا اور نہ احمدی کہلانے میں کوئی خاص فضیلت ہے جس چیز کو اصل اور بنیادی اہمیت حاصل ہے وہ یہ ہے کہ انسان اعتقادی اور عملی ہر دو لحاظ سے اللہ تعالیٰ کی نگاہ میں اس کا صحیح معنوں میں اطاعت گذار اور فرمانبردار بندہ بنے۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں یہودیوں اور عیسائیوں کے ایک دعوے کی بطور خاص تردید فرمائی ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں ان کے اس دعوے کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے یہودی کہتے ہیں کہ صرف یہودی جنّت میں جائیں گے اور نصاریٰ کہتے ہیں کہ صرف نصاریٰ جنّت میں جائینگے یہ ان کی محض خوش فہمی ہے۔ اس کے بعد اللہ تعالےٰ نے بتایا ہے جنّت میں جانے کا کون مستحق قرار پائیگا سو اللہ تعالیٰ نے یہ نہیں کہا کہ جو شخص بھی اپنے آپکو مسلمان کہتا یا سمجھتا ہے وہ جنّت میں جائے گا بلکہ فرمایا یہ ہے کہ جو شخص بھی اپنے آپ کو کلّی طور پر خدا کے سپرد کردے گا اور اس کے احکام کے مطابق نیک اعمال بجالائے گا خدا اُسے جنّت میں جانے کا مستحق ٹھہرائے گا۔ اِس سے ظاہر ہے کہ اصل اور بنیادی بات یہ ہے کہ انسان اپنے وجود کو کلّی طور پر خدا کے سپرد کر کے اس کی اطاعت میں اِس درجہ محو ہو کہ اس کا اپنا کوئی ارادہ اور مرضی باقی نہ رہے بلکہ وہ خدا تعالیٰ کی مرضی کو ہر بات پر مقدّم کرلے جس کے صاف معنے یہ ہیں کہ وہ اللہ تعالیٰ کی نگاہ میں مسلمان ہے اِس سے احمدی بھی مستثنیٰ نہیں ہیں اِس لئے اگر دیکھا جائے تو اِس امر کا اصل فیصلہ تو مرنے کے بعد ہوگا کہ کون مسلمان ہے اور کون نہیں کیونکہ وہاں اچھی طرح کھُل جائے گا کہ کس نے اللہ تعالیٰ کا کامل وفادار بندہ بن کر دُنیا میں زندگی گذاری تھی اور کس نے اطاعت سے باہر ہو کر سرکشی کی راہ اختیار کئے رکھی۔ اِس لئے تمام تر کوشش ہر شخص کو اِس امر کی کرنی چاہیئے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی نگاہ میں اس کا کامل وفادار بندہ قرار پائے۔

---

۵ ستمبر کو حضور نے خطبہ میں واضح فرمایا کہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اللہ تعالیٰ نے ہمارے ذریعہ سے روئے زمین پر بسنے والے تمام بنی نوع انسان کو محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے تلے جمع کرنے کا فیصلہ فرمایا ہے اور وہ اپنے اس فیصلہ کو نافذ کر کے رہے گا۔ چنانچہ قیامِ سلسلہ کی اگلی صدی جس کے شروع ہونے میں صرف پندرہ سال باقی ہیں غلبۂ اسلام کی صدی ہوگی۔ ہمارا کام یہ ہے کہ ہم اِس امر کی پرواہ کئے بغیر کہ دُنیا کیا کہتی ہے اور کیا نہیں کہتی اپنے آپ کو ایسا بنائیں کہ ہم میں سے ہر شخص دُنیا کو اللہ تعالیٰ کی طرف دعوت دینے اور اعمالِ صالحہ بجا لانے کے نتیجہ میں خود قرآنی الفاظ میں خدا کے حضور کہہ سکے کہ

انّنی من المسلمین

اللہ تعالیٰ ہمیں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشادات پر عمل پیرا ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔

آمین ٭

گوٹن برگ (سویڈن) میں پہلی مسجد کا سنگِ بنیاد

انگلستان میں عید الفطر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

گذشتہ ایّام میں محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب امیر مقامی کو درج ذیل دو تاریں موصول ہوئیں۔ ایک تار گوٹن برگ (سویڈن) میں پہلی احمدیہ مسجد کا سنگِ بنیاد رکھے جانے اور دوسری لندن میں سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے عید الفطر پڑھانے سے متعلق تھی۔ تاروں کے متن کا ترجمہ درجِ ذیل ہے:-

۱

گوٹن برگ (سویڈن) ۲۷ ستمبر۔ سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آج صبح یہاں پر اللہ تعالیٰ کے حضور عاجزانہ دعاؤں کے ساتھ اِس ملک کی پہلی احمدیہ مسلم مسجد کا سنگِ بنیاد رکھ دیا۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔

یہ پہلی مسجد ہے جو خدا تعالیٰ کے فضل سے صدر لہ احمدیہ جرمنی کے عظیم منصوبہ کے تحت تعمیر ہو گی۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے بعد حضرت سیدہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی (حرم حضور ایدہ اللہ) اور یورپ کے مختلف ممالک میں متعیّن تمام احمدی مبلّغینِ اسلام نے بھی مسجد کی بنیادی اینٹیں رکھنے میں حصّہ لیا۔

سیکنڈے نیویا سمیت یورپ کے تمام ممالک سے احمدی احباب اِس مبارک تقریب میں شرکت کے لئے تشریف لائے ہوئے تھے۔ مقامی پریس کے نمائندے بھی اِس تقریب میں شامل ہوئے۔

۲

لندن ۸ اکتوبر۔ انگلستان کی احمدی جماعتوں نے عید الفطر کی مبارک تقریب یہاں پر ۴ اکتوبر کو منائی۔ اِس موقع پر انہیں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اقتداء میں نمازِ عید ادا کرنے کا شرف حاصل ہوا جس کے بعد حضور نے ایک نہایت رُوح پرور اور ایمان افروز خطبہ ارشاد فرمایا جس میں حضور نے احمدی احباب کو تحریک فرمائی کہ وہ اسلام کے پیغام کو اکنافِ عالم تک پھیلانے کے لئے عزم و ہمّت کے ساتھ اپنی

کریں کس لیں۔ دو ہزار سے زائد افراد اس مبارک تقریب میں شامل ہوئے۔ خواتین کے لئے علیحدہ انتظام کیا گیا تھا۔ نمازِ عید کھلے میدان میں ادا کی گئی جہاں پر بڑے بڑے شامیانے لگائے گئے تھے۔ انگلستان کے احمدی احباب کے لئے یہ ایک نہایت اہم تاریخی تقریب تھی کیونکہ جب سے یہاں پر احمدیہ مشن قائم ہوا ہے یہ پہلا مبارک موقع ہے جبکہ جماعتِ احمدیہ کے مقدس امام اور خلیفۃ المسیح نے بنفسِ نفیس وہاں تشریف لے جاکر نمازِ عید پڑھائی اور انہیں حضور کی اقتداء میں نمازِ عید ادا کرنے کا شرف حاصل ہوا۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ماہنامہ تحریکِ جدید

حسبِ سابق جلسہ سالانہ کے موقعہ پر انشاء اللہ العزیز ماہنامہ تحریکِ جدید کا سالنامہ شائع کیا جائے گا۔ امید ہے کہ ہم اپنی روایات کو برقرار رکھتے ہوئے یہ شمارہ آپ کی توقعات کے مطابق شائع کر سکیں گے۔ آپ جلسہ سالانہ پر اپنا اور ایسے دوستوں کا جو کسی وجہ سے جلسہ پر نہ آسکتے ہوں سالانہ چندہ لیتے آویں۔ اس سے آپ کو بھی آسانی رہے گی اور دفتر کو بھی۔

(مینیجنگ ایڈیٹر ماہنامہ تحریکِ جدید ربوہ)

اقتباس

اپنے وجُودوں کو مفید بناؤ

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں :-

"خدا تعالیٰ کو تو اِس بات کی مطلق پروا نہیں ہے کہ تم اس کی طرف میلان رکھو یا نہ۔ وہ فرماتا ہے قُلْ مَا یَعْبَؤُا بِکُمْ رَبِّیْ لَوْ لَا دُعَاؤُکُمْ کہ اگر اس کی طرف رجوع رکھو گے تو تمہارا ہی اس میں فائدہ ہوگا۔ انسان جس قدر اپنے وجود کو مفید اور کارآمد ثابت کرے گا اسی قدر اس کے انعامات کو حاصل کرے گا۔ دیکھو کوئی بَیل کسی زمیندار کا کتنا ہی پیارا کیوں نہ ہو مگر جب وہ اس کے کسی کام بھی نہ آوے گا، نہ گاڑی میں جُتے گا، نہ زراعت کرے گا، نہ کنوئیں میں لگے گا تو آخر سوائے ذبح کے اَور کسی کام نہ آوے گا۔ ایک نہ ایک دن مالک اسے قصاب کے حوالے کر دے گا۔ ایسے ہی جو انسان خدا کی راہ میں مفید ثابت نہ ہوگا خدا تعالیٰ اس کی حفاظت کا ہرگز ذمہ دار نہ ہوگا۔

(ملفوظات جلد ہفتم صـ ۲۸۸)

مرتّبہ: ابوالاقبال

کاروانِ اسلام

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جزائر فجی

جزائر فجی میں اِس وقت متعدد مقامی احباب کے علاوہ مرکزِ سلسلہ سے گئے ہوئے دو مبلّغ مکرم مولانا غلام احمد صاحب فرخ اور مکرم مولانا عبدالرشید صاحب رازی تبلیغِ اسلام میں مصروف ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت کی کوششوں کے خاطر خواہ نتائج نکل رہے ہیں اور غیر از جماعت دوست سلسلہ کے کاموں میں روز افزوں دلچسپی لے رہے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ اسلام کا احیاء اور اسکی نشأۃِ ثانیہ اصل کام ہے اور یہی کام احمدیہ جماعت کے سپرد کیا گیا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السّلام خود فرماتے ہیں کہ میری بعثت کی غرض مسیح ناصری کی وفات ثابت کرنا نہیں یہ تو اسلام کی نشأۃِ ثانیہ کے کام کو آگے بڑھانے کے لئے ایک بات ہے جس کی ضرورت پیش آگئی ہے اصل کام تو احیاءِ اسلام ہی ہے۔

مولانا فرخ صاحب اپنی رپورٹ میں تحریر فرماتے ہیں کہ انہیں گذشتہ ایّام میں حسبِ سابق ریڈیو پر تقریر کا موقعہ ملا۔ آپ نے سترہ بار ریڈیو سے مختلف موضوعات پر فجی کے باشندوں کو خطاب کیا۔ آپ کا طریقِ استدلال اور آپ کی ناصحانہ آواز میں دوست خاص دلچسپی کا اظہار کرتے ہیں اور ریڈیو کے افسران بھی خوش ہیں کہ انہیں ایک اچھا مقرر مل گیا ہے۔ اسی طرح مکرم مولوی رازی صاحب نے بھی ریڈیو سے دو تقاریر نشر کیں۔

دونوں مبلّغینِ کرام نے دوروں کے ذریعہ دُور دُور تک احمدیت کا پیغام پہنچایا اور درس اور تقاریر کے بعد احباب کو سوالات کا موقع دیا۔ تقاریر کے بعد سوالات ایک خاصی دلچسپ چیز ہوتی ہے اور دوست اس سے خوب خوب فائدہ اُٹھاتے ہیں۔

جلسہ مصلح موعود بھی منعقد کیا گیا اور اسی طرح مسیح موعود ڈے بھی۔ ان مواقع پر بھی ریڈیو سے تقاریر نشر کی گئیں سیرۃ النبیؐ کے جلسوں کے موقع پر بھی ریڈیو فجی نے مکرم مولانا فرخ صاحب کی تقریر نشر کی۔

قرآن کریم کی اشاعت کے سلسلہ میں مکرم مولانا صاحب موصوف تحریر فرماتے ہیں کہ انہوں نے تین بڑے ہوٹلوں میں قرآن مجید کے نسخے رکھوائے ہیں انفرادی طور پر بھی متعدد دوستوں کو قرآنِ مجید بطور تحفہ دیا گیا۔

غلام الاحمدیہ اور لجنہ اماء اللہ کے اجلاس بھی

منعقد کئے گئے اور ان ذیلی تنظیموں نے اپنے اپنے لائحہ عمل کے مطابق کام کا جائزہ لیا۔

تنزانیہ

تنزانیہ میں مکرم مولوی جمیل الرحمٰن صاحب رفیق مبلغ انچارج ہیں۔ آپ کے ایک رفیقِ کار مکرم مولوی محمد اسمٰعیل صاحب منیر بدوملہوی نے ایک سالیہ رپورٹ میں تحریر فرمایا ہے کہ تنزانیہ کی تمام احمدیہ جماعتوں کے جلسہ سالانہ کے موقع پر ملک کے طول و عرض سے ایک خاصی تعداد نے سفر کر کے جلسہ میں شرکت کی سعادت حاصل کی۔ اس موقع پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا پیغام پڑھ کر سنایا گیا جس نے جماعت کے دوستوں کے ایمان کو تازہ کر دیا اور ان کے دلوں میں اسلام کی نشأۃِ ثانیہ کے لئے جدّوجہد کرنے کا ایک ولولہ پیدا کر دیا۔

جلسہ کی کارروائی کے لئے شہر کا کمیونٹی سنٹر کرایہ پر لیا گیا تھا۔ عورتوں کا ایک دوسرے کمرے میں انتظام تھا تاکہ پردہ کی رعایت سے وہ بھی جلسہ میں حصّہ لے سکیں۔ تین دن تک جلسہ رہا اور تینوں دن دوستوں نے کارروائی میں بڑھ چڑھ کر دلچسپی کا اظہار کیا۔

کینیا

کینیا میں مکرم مولانا عبدالکریم صاحب شرما مبلغ انچارج ہیں۔ ان کے رفیقِ کار مکرم مولوی عبدالباسط صاحب شاہد نے کینیا میں منعقدہ جلسہ سالانہ کی رپورٹ ارسال فرمائی ہے۔ آپ تحریر فرماتے ہیں کہ یہ کینیا کا پہلا جلسہ سالانہ تھا۔ انتظامات ایک عرصہ سے شروع تھے جو مکرم مولوی محمد عیسیٰ صاحب اور مکرم مولوی عبدالحفیظ صاحب کھوکھر کی رہنمائی میں احبابِ جماعت نے پایۂ تکمیل کو پہنچائے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلسہ ۱۵ اگست بروز جمعہ شروع ہوا اور اتوار کے روز اختتام پذیر ہوا۔ خطبہ میں مکرم مولانا شرما صاحب نے احبابِ جماعت کو تلقین کی کہ ان ایّام میں اسلام کی نشأۃِ ثانیہ کے لئے خاص طور پر دعائیں کریں۔ آپ نے بتایا کہ کام مشکل ہے لیکن کرنا خدا کے فضل سے احمدیہ جماعت ہی نے ہے۔ اس لئے ہمیں دعاؤں کا سہارا لینا چاہیئے کہ ہماری کوششوں کا انحصار بھی دعاؤں ہی پر ہے۔

جمعہ کی نماز کے بعد مجلسِ شوریٰ کا اجلاس منعقد کیا گیا جس کی صدارت مکرم شرما صاحب نے بطور امیر جماعت فرمائی۔ اس اجلاس میں جماعت کی کارکردگی کا بھی جائزہ لیا گیا اور بجٹ بھی پیش کیا گیا۔ جلسہ کے مختلف اجلاسوں میں متعدد احباب نے مختلف موضوعات پر تقاریر کیں اور جلسہ کے اختتام پر ربوہ کے جلسہ سالانہ کی ایک فلم دکھائی گئی جسے دوستوں نے نہایت دلچسپی کے ساتھ دیکھا۔ اس وقت حاضری غیر معمولی تھی اور جب فلم میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی شبیہ مبارک آئی تو احباب نے اپنے دلوں میں ایک عجیب کیفیت محسوس کی جس کا ذکر بعد میں ایک دوسرے سے کیا گیا۔ لوگ

بے ساختہ سبحان اللہ اور اللہ اکبر کہنے لگے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مولانا عبدالباسط صاحب تحریر فرماتے ہیں کہ "جلسہ کے ایام میں دعاؤں اور ذکرِ الٰہی کی کثرت کی بار بار تلقین کی جاتی رہی اور دونوں دن نمازِ تہجد باجماعت ادا کی گئی۔ نمازِ فجر کے بعد درسِ قرآنِ مجید کا اہتمام تھا۔ اِس علاقہ میں بجلی کی سہولت نہ ہونے کی وجہ سے جنریٹر اور بیٹریوں کی مدد سے لاؤڈ سپیکر اور روشنی کا خاطر خواہ انتظام کر لیا گیا تھا۔"

انگلستان

انگلستان کے مبلغ انچارج مکرم بشیر احمد خان صاحب رفیق کے رفیقِ کار مکرم منیر الدین صاحب شمس ابن محترم مولانا جلال الدین صاحب شمس مرحومؓ لندن میں خدام الاحمدیہ برطانیہ کے چھٹے سالانہ اجتماع کی رپورٹ ارسال فرماتے ہوئے تحریر کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے انگلستان میں ۳۵۰ خدام الاحمدیہ کے ممبر ہیں چنانچہ اس اجتماع میں لندن کے علاوہ دیگر شہروں کے خدام نے بھی حصّہ لیا۔

امسال سالانہ اجتماع کے سلسلہ میں مکرمی امام بشیر احمد صاحب رفیق نے دو ماہ قبل ہی ایک کمیٹی مقرر فرما دی تھی جو قریباً ہر ہفتہ اجلاس منعقد کر کے انتظامات کی تفصیل پر غور کرتی تھی۔ چنانچہ تمام ضروری فیصلوں کے بعد اجتماع کا پروگرام دیدہ زیب طور پر شائع کیا گیا جسے یورپ کے تمام ملکوں کی قیادتوں کو بھجوایا گیا۔

اجتماع کے موقعہ پر کھیلوں کے مقابلے بھی ہوئے چنانچہ اِس سلسلہ میں مکرم منیر الدین صاحب شمس تحریر فرماتے ہیں:-

"مقابلہ جات میں حصّہ لینے کے لئے لندن اور اس کے گرد و نواح سے مختلف قیادتوں نے اپنی کئی ایک ٹیمیں بھیجی تھیں لہذا تمام کھیلوں کو مکمل کرنے کے لئے کئی مقابلہ جات بیک وقت جاری رہے اگر ایک طرف رسہ کشی کا میچ ہو رہا تھا تو دوسری طرف فٹ بال فائنل کے مقابلے ہو رہے تھے اور سارا میدان مختلف ٹیموں کے حامیوں کے نعروں سے زندہ و تابندہ تھا اور ربوہ کے سالانہ اجتماع کا ایک ہلکا سا عکس پیش کر رہا تھا۔ انصار حضرات گرمیوں پر تشریف فرما تھے اور خدام کی دلجوئی فرما رہے تھے۔ دوسری طرف اطفال بھی اس وسیع اور کھلے میدان میں بھاگ کود کر اس روحانی اجتماع سے محظوظ ہو رہے تھے۔

ساڑھے پانچ بجے جب کہ تمام مقابلہ جات ختم ہو چکے تھے محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب میدان میں تشریف لائے۔ آپ کی آمد سے پہلے تمام خدام ایک جگہ جمع ہو چکے تھے اور اپنی قیادت کے زیرِ انتظام قطاروں میں بیٹھے پروگرام کے اس آخری اور دلچسپ حصّہ کی تکمیل کے منتظر تھے مکرم بشیر احمد خان صاحب رفیق نائب صدر کی معیت میں محترم چوہدری صاحب کے جلسہ گاہ میں پہنچنے پر قرآن مجید کی تلاوت کے بعد تقسیم انعامات کا

(باقی صـ ۱۳ پر)

مبلّغین کرام کے خطوط

غانا: مکرم مولوی عبدالوہاب آدم صاحب تحریر کرتے ہیں کہ عرصہ زیرِ رپورٹ میں تیما، ایبے سی وکائی، نما، کوکوفم، کماسی اور سالٹ پانڈ میں نمازِ تراویح پڑھانے اور فضائل رمضان پر درس دینے کا موقع ملا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعت کا BEREKU میں جلسہ منعقد ہوا۔ اس شہر کے پیرامونٹ چیف اور ملکہ احمدی ہیں جلسہ میں عیسائی اور بُت پرست بھی شامل ہوئے۔ تقریریں اسلام کی خوبیاں بیان کیں۔ بعدہٗ چھ صد سیڈیز چندہ اکٹھا ہوا۔

ویسٹرن ریجن کے صدر مقام ٹیکوریڈی میں مشن کا سنگِ بُنیاد رکھا۔ اِس تقریب میں اہم شخصیتیں شامل ہوئیں۔ ریجنل کمشنر کے نمائندہ نے ریجنل کمشنر کی طرف سے ایڈریس پڑھا جس میں جماعتِ احمدیہ کی خدمات کو سراہا گیا۔ دو ہزار سیڈیز چندہ جمع ہوا۔

ٹیکوریڈی ایک اہم بندرگاہ ہے۔ یہاں ائرپورٹ بھی ہے اور ریل گاڑی بھی۔ بہت اہم شہر ہے۔

جاپان: مکرم مولوی عطاء المجیب صاحب راشد اپنے خط مورخہ ۱۰/۷۵/۲۱ میں لکھتے ہیں:۔

مورخہ ۲۰ ستمبر کو YAMAMOTO ENGLISH SCHOOL TOKYO میں تعارفِ اسلام کے موضوع پر تقریر کرنے کا بہت عمدہ موقع ملا۔ قریباً ایک گھنٹہ تک خاکسار نے اسلام کے بنیادی تعارف کے بارہ میں تقریر کی جس کے بعد سوال و جواب کا سلسلہ شروع ہوا اور دیر تک جاری رہا۔ موضوعِ بحث اسلام میں خدا کا تصوّر اور اللہ تعالیٰ کی ہستی کا ثبوت تھا۔ حاضرین کے سوالات کے جوابات دیئے اور اس حقیقت کو ذہن نشین کروایا گیا کہ جس طرح دُنیا کی ہر چیز نہ مادی آنکھوں سے نظر آتی ہے اور نہ ہم دیکھے بغیر نہ جاننے پر اصرار کرتے ہیں بلکہ اگر کسی چیز کے اثرات بھی نظر آ جائیں تو اس ہستی کے موجود ہونے کو تسلیم کر لیتے ہیں۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ کی وراء الوراء ہستی کے بدیہی اور واضح ثبوت ہر جگہ اور ہر آن مشاہدہ کئے جا سکتے ہیں اس کے باوجود خدا تعالیٰ کی ہستی کا انکار کرنا انسان کی سخت ہٹ دھرمی اور ضد ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے طلبہ نے سب باتوں کو بہت توجہ سے سُنا۔

تقریر کے بعد چائے کے وقفہ کے دوران بھی اسلام کے متعلق مختلف موضوعات پر بات چیت ہوتی رہی۔

آئیوری کوسٹ: مکرم احمد شمشیر سوکیہ صاحب لکھتے ہیں کہ ہر روز نماز کے بعد درسِ قرآن کریم، حدیث اور دیگر کتب کا باقاعدگی سے ہوتا

ہے۔ جمعہ کی نماز میں حاضری سَو کے قریب ہوتی ہے الحمد للہ۔ ہمارے مکتب میں اِس وقت ۲۵ طالبِ علم اسلامی تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ ایک خاتون جو کہ عیسائی تھیں نے اسلام قبول کیا۔ ان کو "اسلام میں عورت کا مقام" کے موضوع پر اچھی طرح سمجھایا نیز بتایا کہ اسلام ہی زندہ مذہب ہے۔

ایک کالج میں مسلم طلباء کو مذہبی تعلیم دینے کے لئے باقاعدگی سے جاتا ہوں۔ طلباء کافی دلچسپی کا اظہار کرتے ہیں۔ سکولوں میں رخصتوں کے دَوران مشن ہاؤس میں نماز وغیرہ سکھانے کے لئے ایک کلاس جاری کی جس میں ۵۰ لڑکے اور لڑکیاں شامل ہوئیں۔

امریکہ:۔ مکرم میاں محمد ابراہیم صاحب تحریر کرتے ہیں کہ رمضان المبارک کے مہینہ میں ہر روز قرآن کریم کے ایک پارہ کا ترجمہ اور تفسیر بیان کی جاتی رہی۔ مرد و زن کثرت سے شامل ہوتے رہے۔ حاضری اوسطاً ۲۵، ۳۰ ہوتی تھی۔ آخری پارہ کا درس ختم کرنے کے بعد اجتماعی دعا ہوئی۔ دو نکاحوں کا اعلان کیا۔ ایک پریس رپورٹر بھی آئی ہوئی تھیں۔ اِس موقع پر ایک بیعت بھی ہوئی۔

دراصل ایک دو ماہ سے اِس علاقہ میں مرد و عورتیں اسلام میں دلچسپی کا اظہار کر رہے ہیں اور مسلمان ہو رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ بہتوں کو ہدایت نصیب کرے۔ آمین

مکرم مولوی محمد صدیق صاحب شاہد لکھتے ہیں کہ عرصہ زیرِ رپورٹ میں روزانہ خدا تعالیٰ کے فضل سے درس القرآن دینے کی توفیق ملی۔ اتوار کے دن حاضری کافی ہوتی تھی۔ افطاری کے بعد نماز مغرب باجماعت ادا کی جاتی اور عشاء کی نماز کے بعد احباب واپس تشریف لے جاتے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطباتِ جمعہ:۔ خطباتِ جمعہ میں روزہ کی اہمیّت، روزہ کی برکات اور دعا کی فلاسفی اور ضرورت پر روشنی ڈالی گئی۔ علاوہ ازیں لٹریچر کی ترسیل کا کام حسبِ معمول جاری رہا۔

کاروانِ اسلام

(بقیہ صفحہ ۱۱)

پروگرام شروع ہوا۔ انعامات کے لئے نہایت خوبصورت اور دلکش کپ اور ٹرافیوں کے علاوہ مشن کی طرف سے بہت عمدہ کاغذ پر طبع شدہ سندات بھی سلیقہ سے میز پر لگا دی گئی تھیں۔ جماعتِ لندن اور برمنگھم کے بہت سے اصحاب نے اپنے خاندانوں کی طرف سے ٹرافیاں بطور ہدیہ مجلس خدام الاحمدیہ برطانیہ کو پیش کی تھیں۔ ہم ان سب اصحاب کے شکرگزار ہیں اور اللہ تعالیٰ کے حضور دعاگو ہیں کہ وہ انہیں اِس کارِ خیر کا بڑھ چڑھ کر اجر عطا فرمائے۔

قومی بقاء کے لئے ضروری ہے کہ آئندہ نسلوں کی بہتر تربیت کا انتظام کیا جائے۔ اپنی زندگی کے تجربوں سے فائدہ اُٹھائیے اور اپنے بچّوں کی بہتر تربیت کیجئے۔

تبدیلی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پھر ہوا چلنے لگی تیزیٔ رفتار کے ساتھ
پھر اٹھی کالی گھٹا برقِ شرر بار کے ساتھ
پھر مرے چاروں طرف
سنسناتی ہوئی آوازِ جگر دوز کا شور
خامیٔ فطرتِ انسان کا زور
ظلمتِ شب کا سہارا لے کر
روشنی سے ہے کوئی دست و گریباں اکثر
امتیازِ حق و باطل سے گریزاں رُوحیں
جن کے مسکن ہیں خلاؤں کے کھنڈر
گھومتی پھرتی ہیں ہر وادیٔ و کہسار کے پاس
اپنی ناموس کا بھی ان کو نہیں ہے احساس
اپنے جسموں پہ دریدہ سی قبائیں لے کر
سوچتی ہیں
کہ قبا سب کی دریدہ ہو جائے
ہے میسّر جسے عرفان و محبّت کا شرف
یہ شرف زہر چکیدہ ہو جائے

کوئی اخلاق کی اقدار سے چمٹا نہ رہے
ہر غلط کام کرے اور غلط بات کہے
یُوں تو آزردہ و افسردہ و بیتاب سا دِل
اپنی ظلمات کی گہرائی سے گھبراتا ہے
آئینہ دیکھ کے شرماتا ہے
اس کے باوصف
ہواؤں سے گھٹاؤں سے خلاؤں سے اُلجھنے کیلئے
حوصلہ ہے کہ ہر اِک گام بڑھا جاتا ہے
ولولہ بے رخیٔ دہر سے لڑ جاتا ہے
دن بدل جائے گا اور رات بدل جائے گی
اِس طرح چمکیں گے مہر و مہ و انجم کے نقوش
وقت کے شانوں پہ کرنوں کا تصادم ہوگا
اور ہر آنکھ میں ہر دل میں ہر اک رُوح کی گہرائی میں
برق لہرائے گی
لہراتی چلی جائے گی
— دِن بدل جائے گا اور رات بدل جائے گی

۱۴/۱۰/۷۵ نسیم سیفی

الفضل ربوہ

روزنامہ

ہمارا آپکا اور سب کا اخبار

اِس میں حضرت مسیح موعود علیہ السّلام کی تحریرات کے اقتباسات، حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے رُوح پرور خطبات، علماءِ سلسلہ کے اہم مضامین، بیرونی ممالک میں جماعت کی تبلیغی مساعی کی تفاصیل اور اہم ملکی اور عالمی خبریں شائع ہوتی ہیں آپ خود بھی یہ اخبار پڑھیں اور دوسروں کو بھی مطالعہ کے لئے دیں۔ اس کی توسیع اشاعت آپ کا جماعتی فرض ہے۔

(منیجر الفضل ربوہ)

ماہنامہ خالد ربوہ

ماہنامہ خالد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا ترجمان ہے اِس میں آپ قرآنی تعلیمات، احادیث، ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام، خلفاء حضرت مسیح پاک علیہ السلام کے ارشادات، تاریخی واقعات، سیرتِ صحابہ اور بزرگانِ سلف، علماءِ جماعت کے اخلاقی، تربیتی اور علمی مضامین، ادب، سائنس، زراعت، شکاریات، سیاحت وغیرہ سے متعلق معلوماتی مضامین شعراءِ جماعت اور خدام بھائیوں کا منظوم کلام، مجالس خدام الاحمدیہ کی خصوصی مساعی اور خبریں اور اہم مرکزی اعلانات پائیں گے۔ سالانہ چندہ دس روپے

(منیجر)

مفید اور مؤثر دوائیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نُور کاجل

ربوہ کا مشہور عالم تحفہ

آنکھوں کی خوبصورتی، صحت اور تندرستی کے لئے مفید ترین جڑی بُوٹیوں کا جوہر، آنکھوں کی بہت سی بیماریوں کا علاج ہے۔ بچّوں، عورتوں اور مردوں سب کے لئے مفید۔

قیمت فی شیشی ڈیڑھ روپیہ

تریاقِ اٹھرا

اسقاطِ حمل، بچّوں کا پیدا ہو کر فوت ہو جانا، یا کمزور رہنے کے لئے مفید عام گولیاں۔

قیمت مکمّل کورس بیس ۲۰ روپے

نُورِ نظر

اولادِ نرینہ کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضؓ کی بہترین تجویز۔ قیمت مکمّل کورس پچیس ۲۵ روپے۔

سُرمہ خورشید

دُھند، غبار، خارش، کُکرے، موتیا بند اور دیگر امراضِ چشم کے لئے اکسیر اور لاجواب۔ قیمت ۷۵ پیسے

خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ

فون نمبر ۵۳۸

شہزین

شہزین

شہزین

مرضِ اٹھرا کی مؤثر ترین دوا

حکیم نظام جان اینڈ سنز

ربوہ ٭ ٹنڈو محمد خان ٭ گوجرانوالہ

ہر قسم کا سامانِ سائنس و اجنبی زرخواں پر خریدنے کے لئے

الائیڈ سائنٹیفک سٹور

گنپت روڈ۔ لاہور

فون نمبر ۶۴۵۰۰

کو یاد رکھیں

اچھوتے اور بے مثل ڈیزائنوں میں

بیاہ شادی کے لئے

جڑاؤ و سادہ سیٹ

چاندی کے خوشنما برتن، ٹی سیٹ وغیرہ

فرحت علی جیولرز

کمرشل بلڈنگ شاہراہِ قائدِ اعظم لاہور۔ فون ۵۲۶۲۳

Digitized by Khilafat Library Rabwah